INTERNATIONAL INDIAN SCHOOL,DAMMAM.

SUMMATIVE ASSESSMENT-1 , SEPTEMBER, 2013.

Subject: URDU. class: Xth.

Time : 3 Hours. M.Marks : 90

Instructions : Do all the questions given in this question paper.Ample choice has been given wherever necessary.Marks have been written against every question.Do not exceed word limit.

(حِصّۂ اَلف ۔ تفہیمِ عبارَت)

سوال 1 ۔ مندرجہ ذیل غیر دَرسی اِقتباس کو پڑھیے، سمجھیے اور سوالوں کے جو مُتبادل جوابات دِیے گئے ہیں اُن میں سے صحیح جواب چُن کر لکھیے۔

اَخبار کے فوائد

جیسے جیسے تعلیم کا فروغ ہو رہا ہے اخبارات کے پڑھنے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اخبار کے شیدائیوں کو صُبح سویرے ہی اِس کی طَلَب بے چین کر دیتی ہے۔ اَخبار کاروباری اَصحاب کی جان ہے۔ پروپیگنڈے کا زمانہ ہے۔ چنانچہ تُجّار اخبارات کے ذریعہ اپنے یہاں کے مال کو خوب مُشتہِر کرتے ہیں۔ اَخبارات میں صِرف خبریں ہی نہیں ہوتیں بلکہ شادی بیاہ، گُم شدہ افراد، مُلازمت ، اَدویات ، موسمیات ، مُختلف قِسم کے اِشتہارات اور بازار کے تازَہ ترین نَرخ کے متعلّق بھی تفصیلی اِطّلاعات دَرج ہوتی ہیں۔ یہ ہمارے لیے یقیناً رہبر کامل کا درجہ رکھتا ہے۔ آج کے شب و روز میں سِیاسی اور تِجارتی معلومات کے لیے اَخبار کا مُطالعہ بہت ضروری ہے۔ کھیل کود کی دُنیا، اَدب، نئی کُتُب اور اُن پر تبصرے، صِحت، فِلمی دُنیا اور دِین وغیرہ موضوعات پر بھی مَعلوماتی تحریریں پڑھنے کو مِلتی ہیں۔ اَخبار پڑھنے کے اِس طرح کئی فوائد ہیں۔

سوالات :

a۔ اخبار کے چاہنے والے کون لوگ ہوتے ہیں ؟

ا۔ ادب پسند کرنے والے لوگ

۲۔ کھیل کود سے دلچسپی رکھنے والے لوگ

۳۔ مُلکی اور غیر مُلکی، ہر موضوع سے متعلق دلچسپی رکھنے والے لوگ

۴۔ سیاست اور بازار کے بھاؤ جاننے والے لوگ

b۔ تُجّار اپنی تجارت کو بڑھانے کے لیے اخبار میں کیا شائع کراتے ہیں ؟

ا۔ خبر

۲۔ کہانی

۳۔ نظم

۴۔ اِشتہار

Continued Page No.2

c ۔ کوئی نوکری یا ملازمت تلاش کرنے کے لیے آپ کو کیا پڑھنا چاہیے ؟

۱۔ ناول

۲۔ شاعری

۳۔ اخبار

۴ ۔ خط

d ۔ لفظ نرخ کے کیا معنی ہوتے ہیں ؟

۱۔ دام ، قیمت یا بھاؤ

۲۔ اُتار چڑھاؤ

۳۔ برق

۴۔ اہمیت

e ۔ لفظ اَدوِیات کس واحد لفظ کی جمع ہے ؟

۱۔ دُعا

۲۔ اَدعِیہ

۳۔ دوائیں یا دوائیاں

۴۔ دَوا

5

سوال 2 ۔ مندرجہ ذیل غیر درسی نظم کے بند کو پڑھیے، سمجھیے اور سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب چُن کر لکھیے ۔

مجھے غرض نہیں کالج میں تم پڑھے کہ نہیں　　　جماعتوں کے مدارج پہ تم چڑھے کہ نہیں
کتابیں پڑھ کے جو کیں حِفظ بَر زبان تو کیا　　　اور اِن میں پاس ہوئے دے کے اِمتحان تو کیا
تُمھارے خُلق پہ بھی کچھ اثر ہوا کہ نہیں　　　زبان سے کہنے کی دِل تک گئی صدا کہ نہیں
تُمھارے کام ہیں اچھّے تو نام اچھّے ہیں
گھرانے اچھّے ، گھر اچھّے، تمام اچھّے ہیں

سوالات :

a۔ شاعر نے پہلے چار مصرعوں میں کون سی اہم بات بیان کی ہے ؟

۱۔ صرف کِتابی تعلیم حاصل کرنی چاہیے

۲۔ کتابیں مُنھ زبانی یاد کرکے امتحان پاس کر لینے ضروری ہیں

۳۔ صرف کتابیں پڑھ کر امتحان میں کامیاب ہونا کافی نہیں ہے

۴۔ اوپر لکھے گئے تینوں (۱،۲،۳) میں سے ایک بھی نہیں

Contnd... PAGE.3

b۔ شاعر نے پانچویں مصرع میں کیا نصیحت کی ہے ؟

۱۔ صرف اچھے اخلاق،آداب ضروری ہیں

۲۔ اچھی تعلیم کے ساتھ ساتھ اچھے اخلاق ، عادت واطوار اور آداب بے حد ضروری ہیں

۳۔ نہ تعلیم ضروری ہے نہ ہی اخلاق

۴۔ شاعر نے کوئی نصیحت والی بات نہیں کی ہے

c ۔ اِس مِصرع کا کیا مطلب ہے کہ ؎ زبان سے کہنے کی دِل تک گئی صدا کہ نہیں ؟

۱۔ زبان کی بات دِل نے کبھی نہ سُنی

۲۔ زبانی بات کا دل سے کوئی تعلّق نہیں

۳۔ تعلیم سے لی ہوئی اچھّی باتوں پر عمل کرنے اور نیک اَخلاق اِنسان بننے پر تیار ہو یا نہیں

۴۔ کوئی بات کہنے اور اس پر عمل کرنے میں کوئی فرق نہیں

d۔ کِس مِصرع میں یہ کہا گیا ہے کہ اچھّے کام کرنے سے نیک نامی اور عزّت، شہُرت ملتی ہے ؟

۱۔ ساتویں مصرع میں

۲۔ آٹھویں مصرع میں

۳۔ پانچویں مصرع میں

۴۔ چوتھے مصرع میں

e۔ لفظ مَدارِج کے کیا معنی ہیں ؟

۱۔ پُل

۲۔ دَرجہ

۳۔ منزِل

5 ۴۔ سیڑھِیاں یا زینے

(حِصّہ ''ب'' ۔ تحریری مہارت)

سوال 3۔ ذیل میں دیے گئے عُنوانات میں سے کسی ایک پر 200 الفاظ میں ایک مضمون لکھیے :

۱۔ چھٹّی کے بعد اسکول کا پہلا دن

۲۔ یوم جمہوریہ (۲۶ جنوری)

10 ۳۔ عیدُالاَضحیٰ (قُربانی والی عید)

Continued on Page No. 4

سوال 4 ۔ آپ اسکول کی فیس ادا نہیں کر سکتے۔اس کی معقول وجہ بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی تعلیمی کارکردگی بتاتے ہوئے ایک درخواست اپنے اسکول پرنسپل کے نام فیس معاف کرانے کے لیے لکھیے ۔

یا

آپ کسی دوسرے شہر کے اسکول ہوسٹل میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے رہ رہے ہیں۔ہوسٹل کے سالانہ واجبات ادا کرنے، ضروری کتب خریدنے، جیب خرچ اور کھیل کا سامان خریدنے کے لیے اپنے والد صاحب کے نام ایک خط لکھیے اور ان اخراجات کے لیے روپیے منگوائیے ۔ 8

(حصہ ''ج'' ۔ عملی قواعد)

سوال 5۔ فعل ماضی کی تعریف لکھیے اور اس کا ایک مثالیہ جملہ بھی لکھیے ۔ 2

سوال 6 ۔ دیے گئے جملوں میں زمانہ کے اعتبار سے کون سا فعل استعمال ہوا ہے لکھیے ؟

ا۔ ہم اس وقت دوپہر کا کھانا کھا رہے ہیں ۔

۲۔ کل میں قرآن پڑھوں گا ۔ 2

سوال 7 ۔ درج ذیل محاوروں سے جملے بنائیے : (صرف چار)

۱) ڈھارس بندھانا ۲) پھولا نہ سمانا ۳) دل بھر آنا ۴) قول دینا ۵) چھٹی کا دودھ یاد آنا 4

سوال 8 ۔ دیے گئے الفاظ سے جملے بنائیے : (صرف چار)

۱) تکیہ کرنا ۲) پالن ہار ۳) تالاب ۴) تدبیر ۵) فوج ۶) سلطنت 4

سوال 9 ۔ دیے گئے الفاظ میں مناسب سابقہ یا لاحقہ لگا کر مرکب الفاظ بنائیے : (صرف چار)

۱) پڑھ ۲) پسندیدہ ۳) شرم ۴) قاعدہ ۵) عقل 2

سوال 10۔ الفاظ کے متضاد بنا کر لکھیے :

۱) دشمن ۲) موجود ۳) شکست ۴) گاؤں 2

سوال 11۔ جمع الفاظ کے واحد بنا کر لکھیے :

۱) ارواح ۲) افسران ۳) تدابیر ۴) ممالک 2

سوال 12۔ خالی جگہوں میں صحیح مترادف لفظ سوچ کر لکھیے :

۱) جنگ و ـــــــ ۲) نظم و ـــــــ ۳) مکر و ـــــــ ۴) عیش و ـــــــ 2

سوال 13۔ دیے گئے الفاظ میں سے کون سے مذکر ہیں اور کون سے مونث انہیں پہچان کر الگ الگ لکھیے : (صرف آٹھ)

۱) مصیبت ۲) راستہ ۳) تعلیم ۴) رکاوٹ ۵) محنت ۶) موقع ۷) جہالت ۸) ظلم ۹) خوف ۱۰) قوم 4

Continued on page no.5

سوال 14۔ خالی جگہوں کو مُناسب الفاظ سے بھریے : (لعنت ۔ تعلیم ۔ وعدے ۔ تکلیف)

۱) ۔ جو آدمی اپنے ۔۔۔۔۔ کے پکّے ہوتے ہیں، خُدا ہمیشہ اِن کی مدد کرتا ہے۔

۲)۔ ؎ اے ذوق تکلّف میں ہے ۔۔۔۔۔ سرا سر

۳) ۔ چھوت چھات کی ۔۔۔۔۔ نے مُلک کو کافی نقصان پہنچایا ۔

۴) ۔ سماج میں باعزّت زندگی گزارنے کے لیے ۔۔۔۔۔ بے حد ضروری ہے ۔

4

(حصّہ " د " ۔ ادب)

سوال 15۔ نیچے دو عبارتیں آپ کی درسی کتاب کے اَسباق سے دی جا رہی ہیں۔ اِن دونوں کو پڑھیے ، سمجھیے اور کسی ایک عبارت کے سوالات کے جوابات لکھیے :

واہ واہ کیا پُختہ ایمان ہے ، کاش مجھے بھی ایسا ایمان نصیب ہوتا اور میں بھی ایسے ہی یقین کا حامِل ہوتا۔ کیا بات لکھنے والے کی جس نے ایک پُختہ اُمید پر خُدا سے خط وکِتابت شروع کردی ، واہ واہ۔ پھر اِس نے سوچا ایسے پُختہ ایمان اور اُمید کو پاش پاش کرنا اچھّا نہیں ۔ اِس نے اپنے ماتحتوں کے سامنے یہ تجویز پیش کی کہ خط پڑھا جائے اور اُس کا جواب دیا جائے۔ جب لِفافہ چاک کیا اور خط پڑھا تب اندازہ ہوا کہ اِس خط کا جواب کاغذ ،قلم ،دَوات، روشنائی ، دَردمندی اور نیک دِلی سے کچھ زیادہ کا طَلَب گار ہے۔ اس نے ماتحتوں کو ساری بات بتا کر چندے کی درخواست کی اور خود بھی ایک اچھّی خاصی رقم پیش کی۔ اِس کے عملے نے اس کارِ خیر میں حسبِ توفیق ہاتھ بٹایا۔

سوالات :

۱) ۔ یہ عِبارت کِس سبق سے لی گئی ہے اور اِس کے مُصنّف کا کیا نام ہے ؟

۲) ۔ کون آدمی کِس کے مضبوط ایمان کی بات یہاں بیان کر رہا ہے ؟

۳) ۔ خط کا جواب کاغذ ، قلم ، دوات اور روشنائی سے کیوں نہ دیا جا سکتا تھا ؟

۴) ۔ خط میں لکھنے والے نے خُدا سے کیا مانگا تھا ؟ کیا یہ چیز اِس کی طَلب کے برابر مِلی ؟

۵) ۔ کارِ خیر اور حسبِ توفیق ، اِن دونوں اَلفاظ کے الگ الگ معانی کیا ہیں لکھیے ۔

۶) ۔ (طَلَب گار) ایسے دو الفاظ اور لکھیے جِن کے آخر میں " گار " استعمال کیا گیا ہو ۔

۷) ۔ چندہ کرنا کِسے کہتے ہیں ؟ یہ کب اور کِس سے اِکٹھا کیا جاتا ہے ؟

یا

اِنہیں صاحب نے ایک باراِس سے بھی عجیب حرکت کی۔ایک دِن میں دریا کے کِنارے کھڑا ہوا،غروب آفتاب کا منظر دیکھ رہا تھا،نہ جانے آپ کہاں سے آ ٹپکے۔آپ نے آؤ دیکھا نہ تاؤ پیچھے سے مجھے اس زور سے دھکّا دیا کہ میں لڑکھڑاتا ہوا پانی میں جا گِرا۔آپ نہایت ڈھٹائی سے قہقہہ لگا کر فرمانے لگے، واہ خوب چھلانگ لگائی آپ نے۔ جب میں بڑی مُشکل سے تیر کر کنارے کے قریب پہنچا تو ایک قہقہہ لگا کر کہنے لگے، مجھے معلوم نہ تھا، آپ اِتنے اچھے تیراک بھی ہیں۔تکلّف کے خلاف آپ جو چاہیں کہیں لیکن آپ کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ تکلّف سراسر نفاست ہے اور بے تکلّفی سراسر کثافت۔تکلّف پہلے آپ ہے تو بے تکلّفی پہلے ہم اور جہنّم میں جائیں آپ ۔ تکلّف گز بھر لمبا گھونگھٹ ہے تو بے تکلّفی گز بھر لمبی زبان ۔

تکلّف زیرِ لب مُسکراہٹ ہے تو بے تکلّفی خندۂ بے باک۔

سوالات :

۱) ۔ یہ عبارت کِس سبق سے لی گئی ہے اور اِس کے مُصنّف کا کیا نام ہے ؟

۲)۔ i ۔ صاحب اور ii ۔ میں ، کون سے دو لوگ ہیں ؟

۳)۔ کِس نے کِس کو پانی میں دھکّا دیا ؟ کیوں دھکّا دیا؟

۴)۔عبارت میں وہ کون سا جُملہ ہے جِسے پڑھ کر ہنسی آئے ؟

۵)۔ ڈھٹائی سے قہقہہ لگانا ، اس بات کو آسان اردو میں لکھیے ۔

۶) ۔ زیرِ لب مُسکراہٹ اور خندۂ بے باک کے معانی الگ الگ لکھیے ۔

۷)۔ بے تکلّفی انسان کو کیا بنا دیتی ہے ؟ پھر بھی لوگ بے تکلّف ہوکر رہنا کیوں پسند کرتے ہیں ؟ 7

سوال 16۔ درج ذیل دو سوالات میں سے صرف ایک کا تفصیلی جواب لکھیے :

۱) مُنشی پریم چند کے بارے میں ایک پارا بند لکھیے جس میں ان کی ادبی خدمات کا ذکر کیجیے ۔

۲) پانی کی آلودگی کِس طرح ہوتی ہے؟ اِس کے کیا نُقصانات ہیں؟ آلودہ پانی کو استعمال لائق کیسے بنائیں؟

سوال 17۔ دیے گئے سوالات میں سے کن ہی دو سوالوں کے مُختصر جوابات لکھیے :

۱)۔ کھانے پینے کی چیزیں کس طرح آلودہ ہو جاتی ہیں ؟

۲)۔ چھوت چھات کا کیا مطلب ہے ؟ اِس سے مُلک کو کیا نقصان ہوتا ہے ؟

۳)۔ اکبر نے رگھوپت کا دِل کِس طرح جیت لیا ؟

۴)۔ بے تکلّفی سے پیدا ہونے والی کوئی دو پریشانیاں لکھیے ۔ 4

(حِصّہ ''ہ'' ۔ شعر)

سوال 18۔ مندرجہ ذیل درسی نظم کے اشعار پڑھیے اور سمجھیے ، پھر سوالوں کے جو متبادل جوابات دیے گئے ہیں ان میں سے صحیح جواب چُن کر لکھیے ۔

i) سورج سے ہم نے پائی گرمی بھی روشنی بھی
کیا خوب چشمہ تو نے اے مہرباں بنایا

ii) یہ پیاری پیاری چڑیاں پھرتی ہیں جو چہکتی
قُدرت نے تیری اِن کو تسبیح خواں بنایا

iii) رحمت سے تیری کیا کیا ہیں نعمتیں میسّر
اِن نعمتوں کا تجھ کو ہے قدرداں بنایا

iv) ہر چیز سے ہے تیری کاری گری ٹپکتی
یہ کارخانہ تو نے کب رائیگاں بنایا

(سوالات)

a۔ سورج سے ہمیں کیا ملتا ہے؟

۱۔ صِرف گرمی ۲۔ صِرف روشنی ۳۔ گرمی بھی اور روشنی بھی ۴۔ نہ گرمی اور نہ ہی روشنی

Continued on page no.7

b۔ تسبیح خواں کا کیا مطلب ہے ؟

ا۔ خدا کی بڑائی بیان کرنے والا ۲۔ خدا کی وحدانیت بیان کرنے والا ۳۔ خدا کی عظمت بتانے والا ۴۔ خدا کی پاکی بولنے والا

c ۔ خدا کی نعمتیں کس سے میسّر آتی ہیں ؟

ا۔ خدا کی رحمت سے ۲۔ خدا کی زحمت سے ۳۔ خدا کے عذاب سے ۴۔ خدا کے قہر سے

d ۔ لفظ ” رائیگاں “ کے کیا معنی ہیں ؟

ا۔ کار آمد ۲۔ بیکار ، فضول ۳۔ مفید ۴۔ آسان

e ۔ شاعر نے یہ کارخانہ کس جگہ کے لیے استعمال کیا ہے ؟

ا۔ آسمان ۲۔ یہ سارے پہاڑ ۳۔ یہ بڑی سی پوری دنیا ۴۔ یہ میرا گھر

f ۔ اِس نظم اور شاعر کے نام ہیں ؟

ا۔ حمد ، اسمٰعیل میرٹھی ۲۔ نیکی اور بدی ، نظیرؔ ۳۔ رُباعیات ، میرانیسؔ ۴۔ غزل ، ذوقؔ

یا

دی گئی غزل کے اشعار پڑھیے ، سمجھیے اور سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب چن کر لکھیے :

i ہو عمرِ خضرؑ بھی تو کہیں گے بہ وقتِ مرگ ہم کیا رہے یہاں ، ابھی آئے ، ابھی چلے

ii ہم سے بھی اِس بساط پہ کم ہوں گے بدقمار جو چال ہم چلے سو ، نہایت بُری چلے

iii بہتر تو ہے یہی کہ نہ دُنیا سے دِل لگے پر کیا کریں جو کام نہ بے دِل لگی چلے

iv نازاں نہ ہو خرد پہ ، جو ہونا ہے ہو وہی
دانش تری ، نہ کچھ مری دانش وری چلے

سوالات :

a ۔ ابھی آئے ابھی چلے سے کیا مُراد ہے ؟

ا۔ زندگی طویل ہے ۲۔ زندگی ہے ہی نہیں ۳۔ زندگی خوبصورت ہے ۴۔ زندگی بہت مختصر ہے

b۔ ” بد قمار “ کا مطلب ہے ؟

ا۔ جواری ۲۔ کامیاب جواری ۳۔ ناکام جواری ۴۔ بدر اور قمر

c ۔ وہ لفظ لکھیے جس کے معنی ہیں شطرنج یا چوسر کھیلنے کا کپڑا

ا۔ بساط ۲۔ قماربازی ۳۔ چال ۴۔ خرد

d۔ خضر کون ہیں ؟

ا۔ آدمی ۲۔ فرشتہ ۳۔ خضرؑ ایک پیغامبر ۴۔ آدمی اور انسان

Contd on page no.8

e ۔ عقل پر فخر کیوں نہ کیا جائے ؟ کیوں کہ ----

۱۔ میری مرضی کے آگے کسی کی نہیں چلتی

۲۔ تیری مرضی کے آگے کسی کی نہیں چلتی

۳۔ اللہ کی مرضی کے آگے کسی کی نہیں چلتی

۴۔ تیری میری مرضی خدا کے آگے چلتی ہے

f ۔ اگر لفظ دانش کا مطلب عقل ہے تو دانش وری کا مطلب ہوگا

۱۔ حد بندی

۲۔ جنگل بندی

۳۔ پابندی

۴ ۔ عقل مندی ، ہوشیاری ، سمجھداری

6

سوال 19 ۔ اردو شاعر شیخ محمد ابراہیم ذوق کے بارے میں ایک پارا بند لکھیے ۔

یا

6 نظم " نیکی اور بدی" کا خلاصہ لکھیے ۔

سوال 20 ۔ درج ذیل سوالات میں سے صرف دو سوالوں کے جوابات لکھیے :

۱۔ کچھ دیر نہیں ، اندھیر نہیں سے شاعر کی کیا مراد ہے ؟

۲۔ سورج کو چشمہ کیوں کہا گیا ہے ؟

۳۔ انسانی زندگی کی حقیقت کیا ہے ؟

4 ۴۔ خالی ظرف کے صدا دینے سے شاعر کیا کہنا چاہتا ہے ؟